سوال (1)

انسانی زندگی میں دین کی اہمیت:

تعارف:

"بے شک اللہ تعالیٰ کے نزدیک پسندیدہ دین اسلام ہے"
دین کی لغوی معنی ہے عربی لغت میں بدلہ، گناہ، ذلت، عادت، سیرت وغیرہ اصطلاحی معنی میں اطاعت اور بندگی صاحب اقتدار کے آگے جھکنے کے ہے۔ ایک ایسا نظام زندگی جس میں انسان اللہ تعالیٰ کی اطاعت اور فرمانبرداری کو دل سے تسلیم کرتا ہے۔ اور اللہ تعالیٰ کے دیئے ہوئے قوانین اور احکام کو دل سے تسلیم کرتا ہے۔

انسانی زندگی میں دین کی اہمیت:

1. فطری ضرورت:

مذہب ایک فطری ضرورت ہے جیسے کہ ارشاد رسول ؐ ہے۔
ترجمہ۔ "ہر بچہ مسلم فطرت پر پیدا ہوتا ہے۔"

2. روحانی ضرورت:

"اور کوئی قوم ایسی نہیں جس میں کوئی ڈرانے والا ہادی نہ آیا ہو۔"
جسم اور روح کے رشتے کو قائم رکھنے کیلئے مادی ضروریات اور جسمانی وسائل پیدا وسائل دوسرے طرف روحانی

Scanned with CamScanner

روحانی ہدایت کیلئے اللہ تعالیٰ نے انبیاء کرام بھیجے اور ان کو کبھی اکیلا نہیں چھوڑا۔

5. **معاشرتی ضرورت:**

معاشرتی زندگی بسر کرنے کیلئے درست قوانین کی ضرورت ہوتی ہے لہذا مذہب انسان کی معاشرتی ضرورت کو پورا کرتی ہے۔

6. **حیات کائنات کے مسائل:-**

انسانی زندگی میں جتنے بھی مسائل ہو انسان کے پیدائش سے پہلے اور موت کے بعد کی زندگی میں جتنے بھی مسائل ہوں ان سب کے مسائل کا حل بتایا جاتا ہے دین میں۔

7. **سکون قلب کا ذریعہ:**

مذہب سے دوری انسان کو کو پریشانی اور اذیت دیتا ہے اور مذہب کے اصولوں کو ماننا ان کی فرمانبرداری اور اطاعت کرنا ہی دل کا سکون اور اطمینان کا سبب بنتا ہے۔ جیسے کہ قرآن مجید میں ارشاد ہے

ترجمہ: "بے شک دلوں کو اطمینان اللہ کی یاد سے ہوتا ہے۔"

8. **انسانیت کی فلاح:**

انسانیت کے فلاح کیلئے دین بہت

ضروری جیسے کہ قرآن میں ہے
ترجمہ: "تحقیق کے ساتھ کامیاب ہوگئے وہ لوگ جو اپنے نمازوں میں عاجزی کرتے ہیں"۔

رہنمائی عقل:

دین عقل کی رہنمائی کرتا ہے جو لوگ سمجھ نہیں پاتے جن لوگوں کو ذہنی سوالات حل کرنے کا کوئی دوسرا ذریعہ نہ ملے تو دین ہی ان کی تمام سوالات کا جواب دیتا ہے جیسے کہ قرآن مجید ہے
ترجمہ "کیا وہ قرآن میں غور نہیں کرتے یا ان کے دلوں پر تالے ہیں"۔

توحید کا تصور:

دین ہمیں یہ بھی بتاتا ہے کہ ہمیں ایک اللہ تعالیٰ کی عبادت کرنی چاہیئے ان کے سوا کوئی معبود نہیں اور کوئی عبادت کے لائق نہیں اور ہمیں اللہ تعالیٰ کے احکامات کی پیروی کرنی چاہیئے
ترجمہ: "نہیں ہے کوئی معبود اللہ تعالیٰ کے سوا اور محمدؐ ان کے رسولؐ ہے"۔

مساوات:

دین سے ہمیں یہ سبق بھی ملتا ہے کہ ہمیں ہر معاملے میں مساوات سے کام لینا چاہیئے کسی کے ساتھ بھی کبھی ناانصافی نہیں کرنے چاہیئے کیونکہ "عربی کو عجمی پر ترف نہیں"

مذہب اور دین میں فرق

دین اور مذہب دو مختلف اشیاء ہے۔

مذہب کے مذہب دو حالی و جوداث پر اعتقاد کا نام ہے۔ مذہب کے معنی ہے راستہ، طریقہ یعنی وہ راستہ جو منزل مقصود تک جاتی ہے۔ اور دین کی لغوی معنی ہے گناہ، بدلہ، پرہیزگاری، حساب، اور یہ ایک مکمل قانون کا نام ہے۔

دین مکمل اور مذہب فقط ایک جز ہے۔

دین مشعل راہ ہے

دین ایک مکمل قانون ہے۔

دین کل ہے۔

مذہب شاخ ہے فقہ پر مشتمل ہے۔

1. حنفی   2. شافعی

3. حنبلی   4. مالکی

اور جو لوگ اسلام کے سوا کوئی اور دین تلاش کریگا وہ دین ہرگز قابل قبول نہ ہوگا۔

قرآن مجید میں ارشاد ربانی ہے۔

ترجمہ۔"

"بے شک اللہ تعالیٰ کے نزدیک پسندیدہ دین اسلام ہے"۔

(سوال نمبر 2)

نماز کے معنی اور اقسام :

تعارف : نماز اسلام کا دوسرا ستون ہے۔ اور ارکان اسلام میں نماز کو جتنی اہمیت دی ہوئی ہے اتنا کسی دوسرے رکن کو نہیں دیا۔ صلوٰۃ کے لفظی معنی ہے دعا، تمننا، تعریف اور اصطلاح میں اس سے مراد وہ مخصوص عبادت جو حضورؐ نے اپنی امت کو سکھائی تھی اور اُردو اور فارسی میں اس مخصوص عبادت کو "نماز" کہتے ہیں۔

فرمان: حدیث شریف میں ہے کہ

ترجمہ: "نماز دین کا ستون ہے جس نے اس کو ترک کیا اس نے دین گرادیا۔"

فرض نماز کے پانچ اقسام ہوتے ہیں۔

نماز فرض :

1. فجر : صبح کی نماز کو فجر کہتے ہیں جس میں دو (2) رکعات فرض ہوتے ہیں
2. ظہر : دن کے وقت کی نماز جس میں 4 رکعات فرض ہوتے ہیں۔
3. عصر : شام کے وقت کی نماز 4 رکعت فرض ہوتے ہیں
4. مغرب : شام کی نماز اور 3 رکعات فرض ہوتے ہیں۔
5. عشاء : رات کی نماز اور 4 رکعات فرض

سنت نماز : فجر کے نماز میں 2 رکعت، ظہر میں 6، مغرب میں 2 اور عشاء میں 2 رکعت سنت ہوتے ہیں۔

نفل، تہجد، وتر، چاشت، اور واجب نماز بھی ہوتے ہیں۔

نماز کے مقاصد اور معاشی، سماجی اور اخلاقی زندگی پر اثرات:-

نماز کی اہم مقصد ہمیں مقصدِ حیات کی یاد دہانی ہے۔ اور بے شک نماز ہمیں بے حیائی اور برے کاموں سے روکتی ہے۔

نماز کے روحانی اثرات:-

نماز ادا کرنے سے روحانی زندگی پر بہت اثرات ہوتے ہیں۔ دن کے مختلف حصوں میں ہم اپنے خالق کی حمد و ثناء میں مصروف ہوتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ سے رابطہ: ٭

نماز ادا کرنے سے انسان کا اللہ تعالیٰ سے تعلق استوار ہوتا ہے۔ پانچ وقت کی نماز پڑھنے سے اور قرآن مجید کی تلاوت کرنے سے وہ اپنے رب سے ہم کلام ہوتا ہے جس سے رابطہ قائم رہتا ہے۔

حدیث شریف میں ارشاد ہے

ترجمہ: "یقیناً تم میں سے جو کوئی نماز پڑھتا ہے گویا وہ اپنے رب سے چپکے چپکے بات کرتا ہے۔"

گناہ جھڑتے ہیں: ٭

نماز پڑھنے سے گناہ جھڑتے ہیں۔ ایک دفعہ حضورؐ نے ایک سوکھی درخت ڈالی کو ہلایا تو اس سے پتے نیچے گرے تو سلمان فارسیؓ آپؐ کے پاس

Scanned with CamScanner

جھڑتے تھے تو حضورؐ نے فرمایا۔

ترجمہ: "جب ایک مسلمان جس طرح وضو کرتا ہے۔ اور پانچ نماز پڑھتا ہے تو اس کے گناہ اسی طرح جھڑ جاتے ہیں جسطرح یہ پتے"

بے حیائی اور بُرے کاموں سے پرہیز:

یوں تو نماز کے بہت سے فوائد ہے لیکن سب سے بڑا فائدہ یہ ہے کہ نماز برے کاموں اور بے حیائی سے روکھتا ہے

ارشاد ربانی ہے سورۃ العنکبوت میں

ترجمہ: بے شک نماز بے حیائی اور بُرے کاموں سے روکھتی ہے"

وقت کی پابندی:

نماز ادا کرنے کا یہ بھی ایک بڑا فائدہ ہے کہ انسان وقت کا پابند ہو جاتا ہے۔ اور اسکو ہر کام وقت پر کرنے کی عادت ہو جاتی ہے۔

سرخروئی کا حصول:

جو بندہ پانچ وقت کے نماز ادا کرتا ہے اللہ تعالیٰ ان کے دنیا اور آخرت کو بہتر بناتا ہے اسکے بعد وہ اللہ تعالیٰ کے سامنے سرخرو ہو جاتا ہے۔

Scanned with CamScanner

نماز کے سماجی اثرات :

٭ باہمی دکھ، درد و خوشیوں میں شریک :-

نماز کا ایک فائدہ یہ بھی ہے کہ باہمی دکھ درد و خوشیوں کی خبر ہوتی ہے اور ایک دوسرے کے مسائل کو حل کرنے کی کوشش اور دکھ درد میں شریک ہوتے ہیں۔

٭ باہمی مساوات کا عمل :-

جب سب نماز بھی ایک جگہ پر کھڑے ہو کر نماز پڑھتے ہیں تو ان میں امیر غریب، چھوٹے، جوان اور عمر رسیدہ کی تمیز ختم ہوجاتی ہے۔ اسلئے کوئی بھی بندہ دوسرے بڑے سے خود کو کمزور نہیں سمجھتا۔

نتیجہ: نماز ادا کرنے سے سب کی زندگیوں پر سماجی، روحانی اور معاشرتی اثرات ہوتے ہیں۔ وہ ایک دوسرے کے دکھ درد میں شریک ہوتے ہیں تو دوسری طرف ہمارا معاملہ اللہ کے ساتھ مضبوط کرتا ہے اور ہمیں بے حیائی اور برے کاموں سے بچاتی ہے۔ اور ہماری زندگی کو خوشحال اور پر سکون بناتی ہے۔

Scanned with CamScanner

(سوال نمبر: 3)

اسلام میں بنیادی انسانی حقوق:

اسلام نے حقوق العباد کے احترام پر اتنا زور دیا ہے کہ حقوق اللہ کی ادائیگی نے لازم قرار دیا گیا ہے۔ ہمیں ایک دوسرے کے حقوق کا خیال رکھنا چاہیے۔ ایک اچھی اور اسلامی ریاست میں شہریوں کے تمام حقوق کا خاص خیال رکھنا چاہیے جیسے کہ ان کی حق زندگی ہو مطلب اپنی زندگی کو صرف اللہ تعالیٰ کے اصولوں کے مطابق ہو اور وہ لوگوں کی غلامی سے آزاد ہو۔ ان کو زندگی دینے اور لینے کا حق صرف اللہ تعالیٰ کو ہے۔ بے جا کسی کو قتل کرنا پوری انسانیت کی قتل ہے اور انسانوں کو شخصی آزادی حاصل ہو مطلب اپنے مرضی سے وہ اپنی زندگی گزارے اپنے فیصلے خود کرنے۔ کسی کے غلامی نہ کرے۔ کسی کو قید نہ کیا جائے۔ ایک دوسرے کا مال نہ کھائے ان سب کو حق روزگار ہو مطلب ان کو ایسے مواقع فراہم ہو جس میں وہ اپنی مرضی سے کوئی پیشہ اختیار کرے۔ اور اپنی لئے روزی کما سکے۔ اسلامی حکومت کا فرض ہے کہ کوئی بھی بندہ بھوکا اور ننگا نہ رہنے دیا جائے زخمیوں کا علاج کیا جائے اور بے نیاز اور بے آسرے لوگوں کی مدد کی جائے۔

اسلام میں خواتین کی حیثیت:

اسلام سے
پہلے عورت کو معاشرے میں بہت حقیر سمجھا جاتا تھا اسلام ہی وہ مذہب ہے جس نے عورتوں کو مقام دیا۔ عورتوں کو معاشرے میں ایک جائز مقام دلوایا۔ ملکیت ادا کی اور وراثت میں حصہ دار ٹھہرایا۔

قرآن مجید میں ارشاد ہے

"مردوں کے لیئے ان کے اعمال کا حصہ ثابت ہے عورتوں کے لیئے ان کے اعمال کا حصہ ثابت ہے"۔ سورۃ النساء (32)

ذاتی تشخص:

اسلام وہ پہلا نظام ہے جس نے عورت کو ذاتی تشخص فراہم کرکے اسے زندگی میں اعلیٰ مقام دیا۔ اور ان کے حقوق کو سرعام تسلیم کیا۔

اسلام میں مرد اور عورت کے درمیان کے مساوات کا جو تصور دیا جاتا وہ باہمی تعاون کا ہے۔ اور قرآن میں یہ بات بھی ہے کہ مرد اور عورت ایک دوسرے کے محافظ کہا گیا ہے اور دونوں کو نیکیوں کو کرنے اور برائیوں سے روکنے کا حکم دیا گیا ہے۔

Scanned with CamScanner

اسلام ایک ایسا مذہب ہے جس نے عورتوں کو مردوں پر فوقیت دی ہے جیسے کہ حضورؐ سے ایک مرتبہ ایک صحابی نے پوچھا کہ میرے حسن سلوک کے سب سے زیادہ مستحق کون ہے تو آپؐ نے فرمایا تمہاری والدہ صحابہ نے ایک سوال چار مرتبہ دہرایا تین مرتبہ حضورؐ نے فرمایا تمہاری والدہ اور چوتھی مرتبہ پر فرمایا کہ تمہارے والد۔

خواتین کا احترام:

حضورؐ نے خواتین کے ساتھ اچھے سلوک اور اچھے اخلاق سے پیش آنے کا حکم دیا ہے۔ کہ ان کا احترام کیا جائے جیسے حضورؐ نے ارشاد فرمایا

ترجمہ

"تم میں سے بہتر وہ ہے جو اپنے گھر کی عورتوں کے لئے سب سے بہتر ہے"

اسلام نے خواتین کو پہلی بار جائیداد میں حصہ دار قرار دیا۔ عورتوں نے جنگ میں بھی حصہ لیا۔ وہ جنگ میں حصہ لینے کیلئے بھی اہل ہے۔

اسلام نے عورتوں کو مرد کا لباس قرار دیا ہے۔ عورت خواہ ماں کی شکل میں ہو بیوی ہو بہن ہو یا بیٹی ہو ہر رشتے کو خوبصورت

Scanned with CamScanner

بناتی ہے۔ بیٹی اور بہن کی روپ میں ہو تو سب کی عزت اور اگر بیوی کی شکل میں ہو تو جہنم جیسے گھر کو بھی جنت میں بدل سکتی ہے۔

ان ساری باتوں سے یہ واضح ہوتا ہے کہ اسلام سے پہلے عورت کو بہت حقیر سمجھا جاتا تھا ان کی کوئی عزت نہیں تھی۔ ان کے پیدا ہوتے ہی ان کو زندہ دفنایا جاتا تھا لیکن اسلام نے عورتوں کو بہت اعلیٰ درجہ و مقام دیا۔

عورتوں کو عزت دی اور ان کو جائیداد میں حصہ دیا ان کو معاشرے میں عزت دلوائی وہ بیٹی ہو ماں ہو یا بہن ہر رشتہ خوبصورت ہے

اسلام نے عورتوں کو ایک پہچان دی۔ ان کو احترام اور عزت دی اور مردوں کو ان کا محافظ قرار دیا گیا۔

یہ اسلام ہی ہے کہ اس نے مردوں کو عورتوں کے مقام انسانیت پر برابر لا کھڑا کیا۔

(سوال نمبر: 4)

تعارف:

اجتہاد کے لغوی معنی ہے کوشش کرنا، صحیح رائے، تلاش کرنا قرآن اور حدیث سے استخراج کا نام ہی اجتہاد ہے۔ اجتہاد کی ضرورت اسلئے پیش آئی کیونکہ قرآن مجید نے ناپاک چیزوں کا حرام اور پاک چیزوں کو حلال قرار دیا تھا ان میں سے کچھ چیزیں دونوں کے مابین متشبہ چیزیں باقی رہی۔ تو ان مسئلوں کے حل کیلئے حضور نے اجتہاد کا حکم دیا۔

اجتہاد کی اہمیت:

اسلامی قانون کو ہر دور کے حالات سے ہم آہنگ رکھنے کیلئے کے سلسلے میں اجتہاد کی بہت اہمیت ہے۔

حضرت عمر فاروقؓ وہ امام المجتہدین بھی تھا انہوں نے اجتہاد پر خصوصی توجہ دی۔ آپؓ نے اسلام کو روح کو مدنظر رکھتے ہوئے بہت سی مسائل کا حل بھی دیا۔

اجتہاد کی اہمیت کا اندازہ حضورؐ کی ان احادیث مبارکہ سے ہی لگایا جاسکتا ہے کہ "اے شریح کتاب اللہ کے مطابق فیصلے کرو۔ اگر

وہاں نہ ہو تو سنت رسول سے فیصلہ کرو اگر ان دونوں میں بھی نہ ہو تو صلحاء کے فیصلوں کے مطابق کرو اگر وہاں بھی نہ ہو تو خواہ بزرگ بھی خود فیصلہ کرو۔ ذرا غور و فکر کے بعد اور میرے رائے میں کہا دے گئے ذرا غور و فکر لینا ہی بہتر ہے۔"

اس دور میں امام ابو حنیفہؒ، امام مالکؒ، امام احمد بن حنبلؒ اور امام شافعیؒ نے بیت گیری بنیاد بھی قائم کی۔

صرف امام ابو حنیفہؒ نے 83000 مسائل کو اپنی زبان میں بیان کیا ان میں سے 38000 کا تعلق عبادت اور 45000 کا تعلق معاملات سے ہے۔

اجتہاد کے اصول

(1) قرآن کی تفسیر: قرآن کو سمجھنے کیلئے ان تفسیر ضروری ہے اسطرح مجتہد کو قرآن کی بیشتر کو صحیح طریقے سے سمجھنا چاہیے

مجتہد کو متقی ہونا ضروری ہے اور وہ ارکان اسلام کا پابند ہو
وہ حقیقی روح اور مقاصد کا علم رکھتا ہو

- قرآن اور سنت پر عبور رکھتا ہو۔
- با علم اور صاحب بصیرت ہو۔
- فقہ اور اصول فقہ کا علم رکھتا ہو

Scanned with CamScanner